روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 2 مارچ 2005ء 20 محرم 1426 ہجری 2 امان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 47

نیک عورت کا وجود

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: دنیا تو چندروز کا سامان ہے۔ اور دنیا کے سامانوں میں سے سب سے بہتر چیز نیک عورت کا وجود ہے۔

(صحیح مسلم کتاب الرضاع باب خیر متاع الدنیا۔ نمبر:2668)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

عورتوں کے حقوق کی جیسی حفاظت (۔) کی ہے ویسی کسی دوسرے مذہب نے قطعاً نہیں کی۔ مختصر الفاظ میں فرما دیا ہے۔(۔) کہ جیسے مردوں کے عورتوں پر حقوق ہیں ویسے ہی عورتوں کے مردوں پر ہیں۔ بعض لوگوں کا حال سنا جاتا ہے کہ ان بیچاریوں کو پاؤں کی جوتی کی طرح جانتے ہیں اور ذلیل ترین خدمات ان سے لیتے ہیں۔ گالیاں دیتے ہیں۔ حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور پردہ کے حکم ایسے ناجائز طریق سے برتتے ہیں کہ ان کو زندہ درگور کر دیتے ہیں چاہئے کہ بیویوں سے خاوند کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کو ہوتا ہے۔ انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں۔ اگر انہی سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ سے صلح ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے (۔) تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنے اہل کے لئے اچھا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 300)

جس نے عورت کو صالح بنانا ہو وہ خود صالح بنے۔ ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ اپنی پرہیزگاری کے لئے عورتوں کو پرہیزگاری سکھاویں ورنہ وہ گنہگار رہوں گے۔ اور جبکہ اس کی عورت سامنے ہو کر بتلا سکتی ہے کہ تجھ میں فلاں فلاں عیب ہیں تو پھر عورت خدا سے کیا ڈرے گی۔ جب تقویٰ نہ ہو تو ایسی حالت میں اولاد بھی پلید پیدا ہوتی ہے اولاد کا طیب ہونا تو طیبات کا سلسلہ چاہتا ہے۔ اگر یہ نہ ہو تو پھر اولاد خراب ہوتی ہے اس لئے چاہئے کہ سب توبہ کریں اور عورتوں کو اپنا اچھا نمونہ دکھلاویں۔ عورت خاوند کی جاسوس ہوتی ہے۔ وہ اپنی بدیاں اس سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا۔ نیز عورتیں چھپی ہوئی دانا ہوتی ہیں۔ یہ نہ خیال کرنا چاہئے کہ وہ احمق ہیں۔ وہ اندر ہی اندر تمہارے سب اثروں کو حاصل کرتی ہیں۔ جب خاوند سیدھے راستہ پر ہوگا تو وہ اس سے بھی ڈرے گی اور خدا سے بھی ....سب انبیاء اولیاء کی عورتیں نیک تھیں۔ اس لئے کہ ان پر نیک اثر پڑتے تھے۔ جب مرد بدکار اور فاسق ہوتے ہیں تو ان کی عورتیں بھی ویسی ہی ہوتی ہیں۔ ایک چور کی بیوی کو یہ خیال کب ہو سکتا ہے کہ میں تہجد پڑھوں۔ خاوند تو چوری کرنے جاتا ہے تو کیا وہ پیچھے تہجد پڑھتی ہے؟ (۔) عورتیں خاوندوں سے متاثر ہوتی ہیں۔ جس حد تک خاوند صلاحیت اور تقویٰ بڑھاوے گا کچھ حصہ اس سے عورتیں ضرور لیں گی۔ ویسے ہی اگر وہ بدمعاش ہوگا تو بدمعاشی سے وہ حصہ لیں گی۔

(ملفوظات جلد سوم ص 163)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

AACP کا آٹھواں سالانہ کنونشن

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اپنا آٹھواں سالانہ کنونشن انشاءاللہ 5 تا 6 مارچ 2005ء کو ایوان محمود ربوہ میں منعقد کر رہی ہے۔ کنونشن میں کمپیوٹر فیلڈ کے ماہرین کی بڑی تعداد شرکت کرے گی۔ نیز کمپیوٹر فیلڈ سے متعلقہ مختلف علمی و تحقیقی موضوعات پر لیکچرز، نمائش اور ماہرین کے ساتھ سوال و جواب کے پروگرام ہونگے۔ کمپیوٹر فیلڈ سے تعلق رکھنے والے احباب وخواتین AACP کی ممبر شپ اور کنونشن میں شمولیت کے تفصیلی پروگرام کیلئے ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے مقامی مجلس کے عہدیداران سے درج ذیل نمبرز پر فوری رابطہ کریں۔

☆ صدر لاہور مجلس: 0300-8484399
☆ صدر کراچی مجلس: 0300-8248392
☆ صدر ربوہ مجلس بشمول فیصل آباد، جھنگ، سرگودھا: 047-6214914
☆ صدر اسلام آباد مجلس: 0333-5217889
☆ صدر راولپنڈی مجلس: 0333-5104259
☆ صدر واہ کینٹ مجلس: 0333-5158233

جہاں مقامی مجلس نہ ہو خواتین وحضرات ممبر شپ اور معلومات کیلئے جنرل سیکرٹری سنٹرل سے درج ذیل پتہ پر رابطہ فرمائیں۔ 21/21 دارالرحمت شرقی الف ربوہ۔ ای میل gs@aacp.info
فون: 04524-213694

(چیئرمین AACP)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 6 مارچ 2005ء کو ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت منداحباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

بحر عرفان۔ روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات 2004ء کے موضوعات

مرتبہ: محمد محمود طاہر صاحب

عجز وانکسار

خطبہ جمعہ	2 جنوری	2004ء
خلاصہ الفضل	6 جنوری	2004ء

حضور انور نے اپنے خطبہ میں عاجزی انکساری اور فروتنی کے خلق اختیار کرنے کی طرف احباب کو توجہ دلائی اور اس مضمون کی تفصیل میں فرمایا کہ اگر یہ خلق اختیار کرلیا جائے تو اختلاف عقیدہ کے باوجود لوگ آپ کے گرویدہ ہوجائیں۔ خطبہ کے آخر پر حضور انور نے احباب جماعت کو نئے سال کی مبارکباد پیش کی۔

انفاق فی سبیل اللہ اور وقف جدید کے نئے سال کا اعلان

خطبہ جمعہ	9 جنوری	2004ء
مطبوعہ الفضل	5 مئی	2004ء

حضور نے مالی قربانی کی اہمیت کے مضمون کو بیان کرنے کے ساتھ وقف جدید کے 47 ویں سال کا اعلان فرمایا اور وقف جدید کے اعدادوشمار بیان فرمائے۔

حضور انور نے ایم ٹی اے کے دس سال پورے ہونے پر کارکنان ایم ٹی اے کا تذکرہ فرمایا نیز بنگلہ دیش میں احمدیوں پر گزرنے والے مشکل حالات کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کے لئے دعا کی تحریک کی۔

خدمت والدین

خطبہ جمعہ	16 جنوری	2004ء
مطبوعہ الفضل	8 جون	2004ء

حضور انور نے دینی تعلیمات کی روشنی میں والدین کی خدمت، ان کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی اہمیت اور برکات بیان فرمائیں۔ والدین کی عزت، خدمت، حسن سلوک، ان کے لئے دعا کرنے، ان سے نرمی سے پیش آنے کے نتیجہ میں جنت کے وارث بن سکتے ہیں۔ خطبہ کے آخر پر حضور انور نے بتایا کہ آج بنگلہ دیش میں نامساعد حالات میں بھی جلسہ سالانہ ہو رہا ہے۔

حقوق العباد اور مرحومین کا تذکرہ

خطبہ جمعہ	23 جنوری	2004ء
مطبوعہ الفضل	19 نومبر	2004ء

حضور انور نے حقوق العباد کی ادائیگی کے حوالہ سے اس کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ فرمایا۔ جن میں قریبی رشتہ داروں سے حسن سلوک، یتیموں کی دیکھ بھال، ہمسایوں سے حسن سلوک بھی شامل ہیں۔ خطبہ کے آخر پر حضور نے حال ہی میں وفات پاجانے والے بعض بزرگان کا ذکر خیر فرمایا۔

پردے کی اہمیت، انٹرنیٹ کا غلط استعمال اور دیگر تربیتی مسائل

خطبہ جمعہ	30 جنوری	2004ء
الفضل انٹرنیشنل	9/اپریل	2004ء

حضور انور نے پردہ کی ضرورت و اہمیت پر روشنی ڈالی اور والدین کو اس سلسلہ میں ذمہ داری ادا کرنے کی تلقین فرمائی۔ اسی حوالہ سے فرمایا فنکشنز پر عورتوں کی طرف عورتیں کام کریں۔ انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے بچنے، غلط رابطوں سے اجتناب، ملازماؤں کے انتخاب میں احتیاط، شادیوں پر ناچ گانے سے اجتناب کے بارہ میں بھی توجہ دلائی۔

عید پر قربانی کا فلسفہ

خطبہ عید الاضحیٰ	2 فروری	2004ء
خلاصہ الفضل	7 فروری	2004ء

عید الاضحیٰ کے موقع پر خطبہ عید میں حضور انور ایدہ اللہ نے اللہ تعالیٰ کی خاطر قربانی اور اس کے اعلیٰ معیار قائم کرنے پر روشنی ڈالی۔ فرمایا کہ اعلیٰ چیز کے لئے ادنیٰ کی قربانی دی جاتی ہے اس لئے خالق کائنات کے لئے قربانی کی خاطر ہر وقت تیار رہنا چاہئے۔ آخر پر حضور انور نے تمام جماعت کو عید مبارک کا تحفہ پیش فرمایا اور پھر اجتماعی دعا کروائی۔

حقوق کی ادائیگی، خیانت سے بچاؤ

خطبہ جمعہ	6 فروری	2004ء
مطبوعہ الفضل	26 مئی	2004ء

دینی تعلیمات کی روشنی میں حقوق اللہ، حقوق العباد کی ادائیگی، خیانت سے بچنے اور امانتوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ احمدیوں کو معاشرتی برائیوں سے اپنے آپ کو بچانا ہے اور خیانت کی تمام شکلوں سے اجتناب کرنا ہے۔ حضور انور نے جماعتی نظام اطاعت کی اور عہدوں کو نیک نیتی سے بجالانے کی طرف بھی توجہ دلائی۔

صبر کے مضمون کی تشریح

خطبہ جمعہ	13 فروری	2004ء
مطبوعہ الفضل	20/اپریل	2004ء

حضور انور نے صبر کے مضمون کی تفصیلات بتائیں۔ اس مضمون کے ساتھ یہ بھی فرمایا کہ مانگنے کی عادت کبھی پیدا نہ کریں جیسے بھی حالات ہوں صبر اور شکر کے ساتھ وقت گزارا جائے۔ عیب دیکھ کر بھی پھیلانا نہیں چاہئے بلکہ صبر اور نصیحت سے کام لیا جائے اس طرح ابتلاء کی صورت میں صبر، نصیحت اور دعا سے کام لینا چاہئے۔ ابتلاؤں کے وقت قربانیاں دینے کا ذکر بھی فرمایا۔ بنگلہ دیش کے احمدی صبر سے کام لے رہے ہیں۔ صبر دلوں کو فتح کرتا ہے۔

عفو و درگزر

خطبہ جمعہ	20 فروری	2004ء
مطبوعہ الفضل	27/اپریل	2004ء

فرمایا معاشرے میں برداشت اور معاف کرنے کا خلق کم ہوگیا ہے۔ ان حالات میں احمدیوں کا فرض ہے کہ وہ خود کو اور اپنی نسلوں کو اس معاشرتی بگاڑ سے بچائیں۔ اللہ کی خاطر معاف کرنے سے عزت پہلے سے بڑھ جاتی ہے۔ برداشت کا مادہ پیدا ہونے سے لڑائی جھگڑے اور معاشرے کے دیگر مسائل حل ہو جائیں گے۔

عہد پورا کرنے کی تلقین

خطبہ جمعہ	27 فروری	2004ء
مطبوعہ الفضل	11 مئی	2004ء

حضور انور نے عہدوں کو پورا کرنے اور بدعہدی سے بچنے کی تلقین فرمائی۔ جو شخص عہد پورا نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔ عہد پورا نہ کرنے سے جھگڑے اور خاندانی لڑائیاں جنم لیتی ہیں۔ احمدیوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاہدوں کی پاسداری کرنے اور کرانے والے ہوں۔

عدل وانصاف کے تقاضے

خطبہ جمعہ	5 مارچ	2004ء
مطبوعہ الفضل	15 جون	2004ء

عدل وانصاف کے جملہ تقاضے پورے کرنے اور اس کو پھیلانے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ اس حسین دینی تعلیم کو ہم نے اپنے اوپر لاگو کرنا ہے۔ اگر گھر کی سطح پر، محلّہ کی سطح پر اور اپنے ماحول میں عدل کے نظام کو ہم نے قائم نہ کیا تو دوسروں کی راہنمائی کے ہمارے دعوے کھوکھلے ہوں گے۔ قرض ادا نہ کرنا بھی عدل کے خلاف ہے۔ عہدے داروں کو بھی تقویٰ کے مطابق غور کرکے عدل و انصاف سے فیصلے کرنے چاہئیں۔ دنیا بھر میں امن، صلح اور عدل کی فضا ہم نے قائم کرنی ہے۔

شوریٰ کا پرمعارف مضمون

خطبہ جمعہ	12 مارچ	2004ء
مطبوعہ الفضل	22 جون	2004ء

مجلس شوریٰ کے نمائندگان اور احباب جماعت کو اس مضمون کی اہمیت اور ہدایات سے نوازا۔ مجلس شوریٰ کا ادارہ نظام خلافت کے بعد دوسرا اہم اور مقدس ادارہ ہے۔ حضور نے ممبران کو ہدایات سے نوازا۔

خطبہ کے اختتام سے قبل حضور نے اپنے آئندہ دورہ افریقہ کا ذکر فرمایا اور دعا کی تحریک فرمائی کہ بعض ایسے ممالک بھی ہیں جہاں خلیفہ وقت کا پہلی دفعہ دورہ ہوگا۔

احسان کے مضمون کی تشریح

خطبہ جمعہ	19 مارچ	2004ء
مطبوعہ الفضل	29 جون	2004ء

حضور انور نے ’’بستان احمد‘‘ اکرا غانا میں جمعہ پڑھایا اور احسان کے مضمون کی پرمعارف تشریح فرمائی۔ احسان عدل سے اگلا قدم ہے۔ احسان کے لئے تقویٰ کی اعلیٰ سے اعلیٰ منازل طے کرنے کی ضرورت ہے۔ اللہ کی راہ میں خرچ، قرابت داروں سے حسن سلوک، خدا کو دیکھنے کا تصور لے کر نماز پڑھنا۔ یتیموں، عورتوں، والدین سے حسن سلوک یہ

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

احسان کے دائرہ میں آتے ہیں۔ حضور انور نے حکومت غانا خصوصاً صدر مملکت کا شکریہ ادا کیا۔ جزاك الله خیراً کی دعا دی۔

تقویٰ کی اہمیت اور برکات

خطبہ جمعہ	26 مارچ	2004ء
مطبوعہ الفضل	29 جون	2004ء

حضور انور نے بورکینا فاسو میں خطبہ ارشاد فرمایا اور اپنے خطبہ میں تقویٰ کی اہمیت اور برکات بیان فرمائیں کہ اگر تقویٰ نہ ہو تو دنیا میں فساد پیدا ہو جائے۔ اصل تقویٰ یہ ہے کہ اپنے آپ کو ہر اس چیز سے بچانا جو گناہ کی طرف لے جائے اور نیکی کرنے کے لئے تمام صلاحیتوں کو استعمال کرنا۔ حصول تقویٰ کے لئے دعا کرنی چاہئے۔

عبادت کی اہمیت

خطبہ جمعہ	2/ اپریل	2004ء
مطبوعہ الفضل	6 جولائی	2004ء

بورکینا فاسو میں ارشاد فرمودہ اس خطبہ میں حضور انور نے انسانی پیدائش کے مقصد عبادت کی اہمیت اور ضرورت بیان فرمائی۔ نماز باجماعت کی طرف احمدیوں کو متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ کا فرض ہے کہ بیوت الذکر کو آباد کریں نہ صرف خود عبادت کریں بلکہ اپنے بچوں کو بھی نماز پڑھنے کا عادی بنا دیں۔ حضور نے بورکینا فاسو کے احمدیہ ریڈیو اسٹیشن اور اس کی نشریات کا بھی تذکرہ فرمایا۔

بیعت کے بعد روحانی تبدیلی

خطبہ جمعہ	9/ اپریل	2004ء
مطبوعہ الفضل	6 جولائی	2004ء

حضور انور نے یہ خطبہ بینن میں ارشاد فرمایا اور اس میں بیعت کے حقیقی منشا کو سمجھنے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ قبول احمدیت کے بعد اپنے نمونہ کو حقیقی دینی نمونہ بنائیں۔ عبادات بجالائیں۔ قرآن کریم پڑھیں پڑھائیں اور اس کی عزت کریں۔ تمہارے اعمال تمہارے احمدی ہونے کا ثبوت دیں۔ جو بیت الذکر آپ نے بنائی ہے اس کو نمازیوں سے بھر دیں۔

دورہ افریقہ کا تذکرہ

خطبہ جمعہ	16/ اپریل	2004ء
مطبوعہ الفضل	13 جولائی، 28 دسمبر	2004ء

دورہ افریقہ سے واپسی پر بیت الفضل لندن میں حضور انور نے اپنے دورہ کے روح پرور حالات کا تذکرہ فرمایا۔ حضور نے غانا، بورکینا فاسو، بینن اور نائیجیریا کے دورہ کے دوران نازل ہونے والے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے اور تائید و نصرت کے نظاروں کا تذکرہ فرمایا۔ اس دورہ میں 21 بیوت الذکر کا افتتاح اور بعض کا سنگ بنیاد رکھا۔ اسی طرح سکولوں، ہسپتالوں اور دوسری عمارتوں کا افتتاح وسنگ بنیاد بھی رکھا۔

MTA کے فضلوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ 22/ اپریل 2004ء سے MTA شام چار بجے سے شام سات بجے تک ایک نیا چینل شروع کر رہا ہے۔

پاکیزگی، ماحول کی صفائی اور اہالیان ربوہ کے فرائض

خطبہ جمعہ	23/ اپریل	2004ء
مطبوعہ الفضل	20 جولائی	2004ء

پاکیزگی اختیار کرنے اور اپنے ماحول میں صفائی کے اعلیٰ معیار قائم کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ نیز یہ کہ ظاہری صفائی کے ساتھ ساتھ باطنی صفائی کا بھی اہتمام کریں۔

حضور انور نے اہل ربوہ کو خاص طور پر صفائی کی طرف توجہ دلائی کہ اس کو سرسبز اور صاف شہر بنا دیں اور ربوہ کی سجاوٹ مستقل رہنی چاہئے۔ ہر گھر کے سامنے صفائی کا اعلیٰ معیار نظر آنا چاہئے۔ اسی طرح دنیا بھر میں جماعتی عمارات کے اردگرد ماحول کی صفائی اور سبزہ لگانے کی طرف بھی حضور انور نے توجہ دلائی۔

قناعت اور سادگی کا مضمون

خطبہ جمعہ	30/ اپریل	2004ء
مطبوعہ الفضل	27 جولائی	2004ء

حضور انور نے قناعت اور سادگی اختیار کرنے کی اہمیت بیان فرمائی کہ قناعت ایک نہ ختم ہونے والا خزانہ ہے۔ احمدیوں کا فرض ہے کہ وہ قناعت اور سادگی کو اپنائیں۔ اگر یہ پیدا ہو جائیں تو ہم بہت سی برائیوں سے بچ سکتے ہیں۔ دنیا کی چیزوں اور سہولیات سے فائدہ اٹھانا گناہ نہیں لیکن ان کو حاصل کرنے کے لئے غلط راستے اپنانا، دوسروں سے حسد کرنا گناہ ہے۔

حریص کی حرص کبھی پوری نہیں ہوتی اور حرص جہنم کی طرف لے جاتی ہے۔

حضور انور نے مریم شادی فنڈ کے حوالہ سے فرمایا کہ جماعت اپنے وسائل کے مطابق احمدی بچیوں کا خیال رکھتی ہے مگر ان کے والدین کو بھی قناعت اور شکر گزاری کرنی چاہئے۔

دنیا کی بے ثباتی اور آخرت

خطبہ جمعہ	7 مئی	2004ء
مطبوعہ الفضل	3/ اگست	2004ء

دنیا چند روزہ ہے۔ اس سے دل لگانا بڑا دھوکہ ہے اس لئے آخرت کی فکر کرنی چاہئے۔ مال اور اولاد دنیا کی زینت ہیں۔ باقی رہنے والی چیز نیک اعمال ہیں۔ دنیا سے بے رغبتی سے قناعت کے ساتھ زہد بھی حاصل ہوگا۔ ہر معاملے میں دین کو دنیا پر مقدم کریں۔ دنیا مقصود بالذات نہ ہو۔ اصل مقصود دین ہو تو پھر دنیا کے کام بھی دین ہی کے ہوں گے۔

توبہ، استغفار اور مغفرت

خطبہ جمعہ	14 مئی	2004ء
مطبوعہ الفضل	10/ اگست	2004ء

اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ انسانی فطرت غلطیوں کی طرف جلد راغب ہو جاتی ہے۔ اس کے لئے بہت توبہ اور استغفار کرنے کی ضرورت ہے۔ قرآن کریم میں بیسیوں جگہ مغفرت کے مضمون کا مختلف پیرایوں میں ذکر ہے۔ حضور انور نے آخر پر اپنے آئندہ دورہ جرمنی و ہالینڈ کے سفر کی کامیابی کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔

خلافت کی اہمیت اور بلند مقام

خطبہ جمعہ	21 مئی	2004ء
مطبوعہ الفضل	17/ اگست	2004ء

حضور انور نے یہ خطبہ جرمنی میں ارشاد فرمایا اور خلافت کی اہمیت، برکات اور اس کے بلند مقام کو بیان فرمایا کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ اللہ نے خلافت کا وعدہ کیا لیکن ساتھ شرائط عائد کر دیں۔ حضرت مسیح موعود کے بعد اللہ نے نظام خلافت قائم کیا اور جماعت کو تمکنت بخشی۔ خلافت خامسہ کے انتخاب کے نظارے دیکھ کر غیروں نے بھی اقرار کیا کہ خدا کی فعلی شہادت جماعت کے ساتھ ہے۔ افریقہ کے دورے میں جو محبت کے نظارے دیکھنے میں آئے یہ سب خلافت کی برکات ہیں۔ ہمیشہ اس کڑے کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں پھر کوئی آپ کا بال بیکا نہیں کر سکتا۔

انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت و برکات

خطبہ جمعہ	28 مئی	2004ء
مطبوعہ الفضل	24/ اگست	2004ء

انفاق فی سبیل اللہ کی اہمیت و برکات پر مبنی یہ خطبہ گروس گراؤ جرمنی میں ارشاد فرمایا۔ حضور انور نے چندہ جات کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ خصوصیت سے موصی صاحبان اپنے حسابات صاف رکھیں اور شرح کے مطابق چندہ کی ادائیگی کریں۔ حضور نے فرمایا کہ طوعی چندوں کا لازمی چندوں پر اثر نہیں پڑنا چاہئے۔ حضور نے فرمایا کہ میں نے اجتماع خدام میں 100 بیوت الذکر کے چندہ کی تحریک کی تو اگلے ہی روز ایک ملین یورو کے وعدے آ گئے۔ حضور نے زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ دلائی۔ خاص طور پر خواتین کو زکوٰۃ کے بارہ میں توجہ دلائی۔

دعوت الی اللہ کی اہمیت، فرضیت اور برکات

خطبہ جمعہ	4 جون	2004ء
مطبوعہ الفضل	31/ اگست	2004ء

نن سپیٹ ہالینڈ میں یہ خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس کے ذریعہ 24 ویں جلسہ سالانہ ہالینڈ کا افتتاح بھی فرمایا اور احباب جماعت کو دعوت الی اللہ کی اہمیت اور فرضیت کے بارہ میں آگاہ فرمایا۔ ہر احمدی کا فرض ہے کہ اس نے سال میں کم از کم ایک یا دو دفعہ ایک سے دو ہفتے تک اس کام کے لئے وقف کرنا ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ جس قیمتی خزانہ کو ہم نے حاصل کیا ہے اسے دوسروں تک بھی پہنچائیں۔

صحبت صادقین کی اہمیت اور برکات

خطبہ جمعہ	11 جون	2004ء
مطبوعہ الفضل	7 ستمبر	2004ء

قرآن کا حکم ہے کہ صادقوں کے ساتھ رہو اور خود بھی صادق بنو۔ صحبت صالحین کا ایک طریق یہ بھی ہے کہ امام وقت کے ساتھ جڑے رہنے والے اور اس کی تعلیمات سے فیضیاب ہونے والے ہوں۔ اس لئے ایک طریق یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کیا جائے۔ ایم ٹی اے سے بھی فائدہ اٹھانا چاہئے۔ ایسے ریسٹورنٹ جن میں شراب اور سؤر فروخت یا استعمال ہوتا ہے وہاں ملازمتیں نہیں کرنی چاہئیں۔ سچے دل کے ساتھ امام وقت کی قدر کریں اور صادق کے ساتھ جڑ کر اپنے آپ کو صادق ہونے کے قابل بنائیں۔

حصول علم کی فرضیت اور اہمیت

خطبہ جمعہ	18 جون	2004ء
الفضل انٹرنیشنل	2 جولائی	2004ء

حصول علم فرض قرار دیا گیا ہے۔ احمدیوں کی ذمہ داری ہے کہ علم کے حصول کے لئے زیادہ محنت اور کوشش کریں کیونکہ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو علوم و معارف دیئے گئے اور آپ کے ماننے والوں کے لئے بھی علم و معرفت اور دلائل عطا کئے جانے کا وعدہ ہے۔

حضور انور نے واقفین بچوں خصوصاً لڑکیوں کو توجہ دلائی کہ جن میں زبانیں سیکھنے کی صلاحیت ہے وہ غیر زبانوں پر تراجم کے لئے عبور حاصل کریں۔ حضور نے ہر ملک کے شعبہ واقفین نو اور والدین کو بچوں کی راہنمائی کے بارہ میں زریں ہدایات سے نوازا اور شعبہ کے کام میں محنت اور توجہ کی ضرورت بیان فرمائی۔

آداب سفر

خطبہ جمعہ	25 جون	2004ء
مطبوعہ الفضل	25 جنوری	2005ء

مسی ساگا کینیڈا سے آداب سفر پر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے بیان فرمایا کہ سفر خواہ دنیاوی غرض کے لئے ہو یا دینی غرض کے لئے مومن کو ہمیشہ تقویٰ کو مدنظر رکھنا چاہئے۔ تقویٰ میں ترقی کرتے رہیں۔ جب دینی اجتماع جلسہ کے لئے آئیں تو خالصةً اللہ کی خاطر سفر ہو اور تقویٰ مدنظر رہے۔ لڑائی جھگڑے سے بچیں۔ مہمان اور میزبان ایک دوسرے کا خیال کریں۔ دعا کے ساتھ سفر شروع کریں۔ رات کو سفر سے پرہیز کریں۔ دعوت الی اللہ کے مواقع سفروں میں پیدا کریں۔ خطبہ کے آخر پر آپ نے حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کا ذکر خیر فرمایا۔

اہل وعیال سے حسن معاشرت

خطبہ جمعہ	2 جولائی	2004ء
مطبوعہ الفضل	21 ستمبر	2004ء

ٹورانٹو کینیڈا سے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے میاں بیوی اور بچوں کے ساتھ حسن معاشرت کے بارہ میں خطبہ ارشاد فرمایا۔ مرد کو گھر کا سربراہ بنایا گیا ہے۔ اس لئے اس کے فرائض وذمہ داریاں زیادہ ہیں کہ وہ اپنے بیوی اور بچوں کو نیکی وتقویٰ پر قائم رکھے۔ بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرے۔

خطبہ کے آخر پر فرمایا کہ آج سے جلسہ کینیڈا شروع ہو رہا ہے۔ ان دنوں دعاؤں اور درود شریف پر زور دیں اور محبت و بھائی چارے کی مثالیں قائم کریں۔

حلال کمائی کی اہمیت اور سفر کینیڈا

خطبہ جمعہ	9 جولائی	2004ء
مطبوعہ الفضل	14 ستمبر	2004ء

ایسی جگہوں سے کھانے سے احتیاط کریں جہاں سؤر کا گوشت استعمال ہوتا ہے۔ ایسا کاروبار بھی چھوڑ دیں جہاں سؤر کے گوشت کا استعمال ہے۔ ایسے ریسٹورنٹ کے کاروبار کو ترک کر دیں۔

کینیڈا کے سفر کا ایمان افروز تذکرہ فرمایا جہاں اللہ کی تائید ونصرت کے نظارے دیکھنے کو ملے۔ حضور انور نے کینیڈا کے احمدیہ پیس ولیج، بیت الذکر، ابوڈ آف پیس اور جلسہ سالانہ کے اعداد وشمار کا تذکرہ بھی کیا۔

مجالس کے حقوق

خطبہ جمعہ	16 جولائی	2004ء
مطبوعہ الفضل	یکم فروری	2005ء

مجالس کے حقوق اور آداب پر پرمعارف خطاب فرمایا۔ مجالس دینی ہوں یا دنیاوی ہمیشہ اللہ کا تقویٰ اور اس کی رضا مدنظر ہو اور نیک لوگوں کی محفلوں میں بیٹھنا چاہئے۔ مشورے کی مجالس میں اکٹھے ہوں تو مشورے کی حفاظت اور نظام کی درستی کا خیال ہو۔ مجالس میں طنزیہ باتیں نہ کریں اور ظاہری وباطنی صفائی کا خیال رکھیں۔

جلسہ سالانہ اور مہمان نوازی

خطبہ جمعہ	23 جولائی	2004ء
مطبوعہ الفضل	9 فروری	2005ء

جلسہ سالانہ برطانیہ جو شروع ہونے والا ہے اس کے انتظامات، اس کی مرکزی اہمیت کے پیش نظر مہمان نوازی کے بارہ میں نصائح فرمائیں۔ مہمان نوازی جلسہ سالانہ کے انتظامات میں اہم شعبہ ہے اس لئے پوری توجہ اور انشراح کے ساتھ خدمت کریں اور مہمان نوازی کے اعلیٰ خلق کو اختیار کریں۔ مہمان کی عزت و احترام کریں۔ برطانیہ کے جلسہ کی اہمیت یہ ہے کہ یہاں خلیفہ وقت کی موجودگی سے اسے مرکزی حیثیت حاصل ہو جاتی ہے۔ حضرت خلیفة المسیح الرابع کی راہنمائی سے انتظامات میں بہت بہتری آچکی ہے۔

جلسہ سالانہ کی اہمیت وبرکات

خطبہ جمعہ	30 جولائی	2004ء
مطبوعہ الفضل	16 فروری	2005ء

جلسہ سالانہ برطانیہ کے آغاز پر خطبہ جمعہ میں جلسہ سالانہ کی اہمیت، برکات اور مقاصد کو بیان فرمایا۔ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے، روحانی ماحول میں جلسہ کا دن گزاریں اور تقاریر کو غور سے سنیں اور پاک تبدیلی پیدا کر کے واپس جائیں۔ انتظامیہ سے تعاون کریں۔ ذکر الٰہی اور درود شریف بکثرت پڑھیں۔

شکرگزاری اور نظام وصیت میں شمولیت کی تحریک

خطبہ جمعہ	6/اگست	2004ء
مطبوعہ الفضل	28 ستمبر	2004ء

جلسہ سالانہ برطانیہ کے کامیاب انعقاد پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔ جلسہ کی انتظامیہ بھی شکریہ کی مستحق ہے۔ مہمانوں کو بھی میزبانوں کا شکر ادا کرنا چاہئے اور ان کے لئے دعا کریں۔

نظام وصیت میں شامل ہونے کی جو تحریک جلسہ برطانیہ کی اختتامی تقریر میں کی تھی اس پر جماعتی طور پر اور انفرادی سطح پر شمولیت کے وعدے آ رہے ہیں۔ نظام خلافت کا نظام وصیت سے گہرا تعلق ہے۔ نظام وصیت میں شامل ہو کر شکرانے کا عملی اظہار کریں۔

قرض اور لین دین

خطبہ جمعہ	13/اگست	2004ء
مطبوعہ الفضل	5/اکتوبر	2004ء

قرض اور لین دین کے معاملات میں پیدا ہونے والے معاشرتی مسائل اور لڑائی جھگڑوں سے بچنے کا طریق یہ ہے کہ دینی حکم کے مطابق قرض اور لین دین کی میعاد اور معاہدہ کی تفصیل لکھ لی جائے۔ اللہ کے حکم کے مطابق احمدی لین دین کے معاملات چلائیں۔ اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کی تلقین فریقین، تحریر لکھنے والوں اور گواہوں سب کو، کی ہے۔

لغویات سے پرہیز

خطبہ جمعہ	20/اگست	2004ء
مطبوعہ الفضل	12/اکتوبر	2004ء

لغویات سے پرہیز کرنا مومن کی عادت ہے۔ ایسی حرکتیں جو برائیوں کی طرف لے جاتی ہیں اور خدا سے دور کرتی ہیں۔ لغو مجالس سے اجتناب کرنا، جھوٹ، وعدہ خلافی، سگریٹ نوشی و حقہ اور انٹرنیٹ کا غلط استعمال یہ سب لغویات میں داخل ہیں۔

یہ خطبہ حضور نے من ہائیم جرمنی میں ارشاد فرمایا۔ جلسہ سالانہ جرمنی کے آغاز کے حوالے سے احباب کو روحانی معیار بلند کرنے اور انتظامیہ جلسہ سے تعاون کی ہدایات فرمائیں۔

نظام جماعت کی اطاعت اور اس کی برکات

خطبہ جمعہ	27/اگست	2004ء
مطبوعہ الفضل	23 نومبر	2004ء

کسی جماعت کی ترقی کا معیار اور ترقی کی رفتار اس کے معیار اطاعت پر موقوف ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ اطاعت کے معیار بلند کریں۔ برکت ہمیشہ نظام جماعت کی اطاعت اور اس کے ساتھ وابستہ رہنے میں ہے۔ حضور انور نے عہدے داروں کو بھی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں احتیاط کی طرف توجہ دلائی۔ کارکنان جلسہ جرمنی کا شکریہ ادا کیا فرمایا کہ 30 ممالک کے 28 ہزار احمدیوں نے جلسہ جرمنی میں شرکت فرمائی۔

آداب ملاقات اور سلام کہنے کا رواج

خطبہ جمعہ	3 ستمبر	2004ء
مطبوعہ الفضل	30 نومبر	2004ء

معاشرے میں ملنے جلنے کے آداب کے بارہ میں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ سلام کہنے کو رواج دیں۔ سلامتی کی دعا سے محبت اور پیار کی فضا پیدا ہوگی۔ اہل قادیان وربوہ کو خاص طور پر مخاطب کرتے ہوئے حضور نے سلام کہنے کے رواج کو جاری کرنے کی تحریک فرمائی۔ فرمایا بچوں خصوصاً واقفین نو بچوں کو اس کی عادت ڈالنی چاہئے کہ گھر آتے جاتے سلام کہا کریں۔ اس شعار کو اتنا رواج دیں کہ یہ ہر احمدی کی پہچان بن جائے۔

مسابقت فی الخیرات

خطبہ جمعہ	10 ستمبر	2004ء
مطبوعہ الفضل	23 فروری	2005ء

حضور انور نے بیلجیئم میں جلسہ سالانہ کے موقع پر یہ خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور احباب کو نیکیوں میں مسابقت لے جانے کی تلقین فرمائی۔ جن نیکیوں میں آگے بڑھنے کی توقع احمدیوں سے کی جاتی ہے وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی ہے۔ ہمارا ہر قول فعل، اٹھنا، بیٹھنا اللہ کی رضا کی خاطر ہونا چاہئے۔

لڑائی جھگڑے سے اجتناب

خطبہ جمعہ	17 ستمبر	2004ء
الفضل	یکم مارچ	2005ء

اللہ کا تقویٰ اختیار کرتے ہوئے آپس کے جھگڑوں کو ختم کر دینا چاہئے۔ معاشرے میں صلح اور اصلاح کی کوشش کرنی چاہئے۔ فریقین میں صلح کروانی ہے۔ زیادتی کرنے والے اور سزا یافتہ کے حمایتی نہ بنیں بلکہ معاشرے کا کام ہے کہ اس کی سزا پر عمل کروانے میں تعاون کرے۔ صلح کی صورت میں سابقہ تعزیر کو بھولتے ہوئے سزا یافتہ کو معاشرے میں پہلے والا مقام دیں اور انا کا مسئلہ نہ بنائیں۔

قرآن کریم کی تلاوت، ترجمہ اور تدبر کرنے کی تلقین

خطبہ جمعہ	24 ستمبر	2004ء
مطبوعہ الفضل	7 دسمبر	2004ء

قرآن کریم کی تلاوت، ترجمہ سیکھنے، اس پر غور و تدبر کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ خود بھی قرآن پڑھیں اور بچوں کو عادت ڈالیں۔ ہر گھر سے تلاوت کی آواز آنی چاہئے۔ پھر ترجمہ پڑھیں۔ ذیلی تنظیمیں کوشش کریں خصوصاً انصار اللہ اس بات کی نگرانی کرے کہ ہر گھر میں قرآن پڑھنے اور سمجھنے کی کلاس ہو۔

بیت البرکات برمنگھم کا افتتاح اور نمازوں کی ادائیگی کا مضمون

خطبہ جمعہ	یکم اکتوبر	2004ء

مطبوعہ الفضل	14 دسمبر	2004ء

بیت البرکات برمنگھم میں خطبہ ارشاد فرمایا اور اس بیت کا افتتاح کرتے ہوئے بیت الذکر اور جماعت برمنگھم کی مختصر تاریخ بیان فرمائی اور پھر بیوت الذکر کی آبادی پر خطبہ ارشاد فرمایا۔ تمام احمدی اور عہدیداران نیکیوں کو گھروں سے رائج کرنے کی کوشش کریں اور پاک نمونے دکھائیں۔ اور عبادالرحمان بن کر نمازوں کی ادائیگی سے بیوت الذکر آباد کریں۔

دعوت الی اللہ کی اہمیت اور فرضیت

خطبہ جمعہ	8/اکتوبر	2004ء
مطبوعہ الفضل	21 دسمبر	2004ء

بیت الرحمان گلاسگو سکاٹ لینڈ میں خطبہ دیتے ہوئے حضور انور نے دعوت الی اللہ کی اہمیت اور فرضیت کا مضمون بیان فرمایا۔ فرمایا کہ یہ ایک احمدی کا بنیادی کام ہے اس کی طرف جتنی توجہ بھی دلائی جائے کم ہے۔ ہر احمدی محنت، ہمت اور تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ دعا کرتے ہوئے دعوت الی اللہ کرے۔ MTA دعوت الی اللہ کا بہت بڑا ذریعہ ہے اس سے استفادہ کریں۔ داعیان پاک نمونے قائم کریں۔

رمضان کی فضیلت و برکات

خطبہ جمعہ	15/اکتوبر	2004ء
الفضل انٹرنیشنل	29/اکتوبر	2004ء

رمضان المبارک کے آغاز پر رمضان کی فضیلت و برکات کے بارہ میں خطبہ ارشاد فرمایا۔ تقویٰ کے معیار حاصل کرنے کے لئے رمضان ٹریننگ کورس ہے۔ کثرت سے عبادت کے علاوہ، تلاوت، ترجمہ و درس القرآن میں شامل ہوں۔ خطبہ کے آخر میں حضور انور نے ہارٹلے پول کی بیت الذکر کی تعمیر کا کام انصاراللہ یو۔کے کے سپرد فرمایا اور بریڈفورڈ کی بیت الذکر کے بارہ میں فرمایا کہ مقامی جماعت کام کرے تاہم ان کی مدد خدام الاحمدیہ اور لجنہ یو۔کے کرے۔ میری خواہش ہے کہ سال کے اندر یہ دونوں بیوت تعمیر ہو جائیں۔

دعا کی اہمیت و قبولیت

خطبہ جمعہ	22/اکتوبر	2004ء
مطبوعہ الفضل	30 دسمبر	2004ء

قبولیت دعا کے لئے اعمال صالحہ بجالانا، نیکیوں پر قائم رہنا اور نمازوں کی پابندی ضروری ہے۔ رمضان میں عبادت کا حق ادا کرتے ہوئے یہ عہد کریں کہ ہم ہمیشہ عبادتوں کو زندہ رکھیں گے۔ دوسروں کے پاس جا کر دعا کروانے کی بجائے خود دعا کریں۔ پیر پرست نہ بنیں بلکہ خود پیر بنیں۔ خطبہ کے آخر پر حضور انور نے ہارٹلے پول اور بریڈفورڈ کی بیوت الذکر کے لئے ذیلی تنظیموں کی طرف سے آنے والے گرانقدر مالی وعدہ کا تذکرہ فرمایا۔

رمضان کے آخری عشرہ کی عبادات

خطبہ جمعہ	29/اکتوبر	2004ء
الفضل انٹرنیشنل	12 نومبر	2004ء

رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی عبادات، اعتکاف اور لیلۃ القدر کی برکات کا تذکرہ فرمایا۔ اعتکاف کے ضمن میں فرمایا کہ یہ نفلی عبادت ہے بعض لوگ خاص بیوت الذکر میں اعتکاف کی خواہش کرتے ہیں حالانکہ دعا کی قبولیت تو اللہ کے فضل سے کہیں بھی ہوسکتی ہے۔ آپ نے اعتکاف کے بارہ میں ہدایات بھی دیں۔ حضور نے لیلۃ القدر کی اہمیت اور فلاسفی بھی بیان فرمائی۔

تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان اور دفتر پنجم کا اجراء

خطبہ جمعہ	5 نومبر	2004ء
مطبوعہ الفضل	4 جنوری	2005ء

تحریک جدید کا پس منظر اور ثمرات بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ احمدیت کی ترقی کے نظارے پہلے احمدیوں کی قربانیوں کا نتیجہ ہیں۔ حضور نے تحریک جدید کے ابتدائی قربانی کرنے والوں کے کھاتے جاری کرنے کے بارہ میں بھی ہدایات سے نوازا۔ حضور نے تحریک جدید کے پہلے چار دفاتر کا ذکر فرمایا اور اس کے دفتر پنجم کے اجراء کا اعلان فرمایا حضور نے تحریک جدید کے سال نو کے اعلان کے ساتھ گزشتہ سال کے کوائف بیان فرمائے۔

جمعہ کی فرضیت و برکات

خطبہ جمعہ	12 نومبر	2004ء
الفضل انٹرنیشنل	26 نومبر	2004ء

حضور انور نے جمعہ کی فرضیت، اہمیت، برکات اور افادیت پر روشنی ڈالی۔ جان بوجھ کر جمعہ چھوڑنے والے کے دل پر مہر لگ جاتی ہے۔ جمعہ عید کی طرح ہوتا ہے اس لئے ہر جمعہ کو ادا کرنا چاہئے۔ جماعت احمدیہ کا جمعہ کے دن سے خاص تعلق ہے اس لئے احمدیوں کو جمعہ کی حفاظت کی طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے۔ جمعہ اللہ کے فضلوں کے دروازے کھولتا چلا جائے گا۔

لڑائی جھگڑوں سے اجتناب

خطبہ عیدالفطر	14 نومبر	2004ء
خلاصہ الفضل	20 نومبر	2004ء

عید کی حقیقی خوشیاں حاصل کرنے کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی جائے۔ اس کے سب حکموں پر عمل ہی حقیقی عید ہے۔ لڑائی جھگڑوں سے اجتناب کرتے ہوئے۔ عفو و درگزر کرنا ہے۔ رمضان کی ٹریننگ کو عملی زندگی کا حصہ بنائیں اور معاف کرنے اور صبر کی عادت ڈالیں۔ حضور نے آخر پر سب احباب کو عید مبارک کا تحفہ پیش فرمایا۔

عیوب کی پردہ پوشی

خطبہ جمعہ	19 نومبر	2004ء
الفضل انٹرنیشنل	3 دسمبر	2004ء

حضور انور نے دوسروں کے عیوب کی پردہ پوشی کرنے اور معاشرے میں بگاڑ پیدا کرنے والی باتوں سے بچنے کی تلقین فرمائی۔ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ پردہ پوشی سے کام لے اور برائی کی تشہیر سے بچے۔ کسی کی غلطیاں تلاش کرنا لغو فعل ہے۔ دوسرے کی ستاری اور عزت نفس کا خیال رکھنا چاہئے۔

صدقہ و خیرات اور دعا

خطبہ جمعہ	26 نومبر	2004ء
الفضل انٹرنیشنل	10 دسمبر	2004ء

صدقہ و خیرات اور دعا کا گہرا تعلق ہے۔ دونوں کے ملانے سے اللہ تیزی سے اپنے فضل نازل کرتا ہے۔ صدقہ خدا کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ اللہ کے حضور جھکتے ہوئے صدقات دیں اور قرب الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ فرمایا بعض لوگ دوسروں سے دعا کرواتے ہیں اور اپنی خواہش پوری نہ ہونے پر شکوہ کرتے ہیں۔ فرمایا خود دعا کریں۔ احکامات پر عمل کریں اور صدقات کریں۔ خطبہ کے آخر پر حضور انور نے محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ کا ذکر خیر فرمایا۔

عبادت کی غرض و غایت

خطبہ جمعہ	3 دسمبر	2004ء
الفضل انٹرنیشنل	17 دسمبر	2004ء

انسانی پیدائش کا مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے۔ بعض لوگ دہریانہ نظریات سے متاثر ہو کر اعتراض کر جاتے ہیں کہ اللہ کو عبادت کروانے کی کیا ضرورت ہے۔ ذیلی تنظیموں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ماحول کا جائزہ لیں اور اس قسم کے نظریات پروان نہ چڑھیں۔ فرمایا عبادت کرنے میں انسان کا ہی فائدہ ہے۔ اللہ تو غنی ہے۔ عبادت کرنے والوں کی اللہ مدد کرتا اور انعامات نازل کرتا ہے۔

آنحضرتؐ سے محبت اور آپؐ کی پیروی

خطبہ جمعہ	10 دسمبر	2004ء
الفضل انٹرنیشنل	24 دسمبر	2004ء

ہر احمدی آنحضرت ﷺ سے عشق کرے اور آپؐ پر درود بھیجے اور اللہ سے پیار کرتے ہوئے آنحضرتؐ کی پیروی کی کوشش کرے۔ آپؐ پر درود بھیجنا بھی انسان کے لئے آپؐ کی پیروی کے راستے کھولتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کو آنحضرتؐ سے عشق تھا۔ حضور نے اس عشق کے بعض واقعات بھی بیان فرمائے اور احمدیوں کو آنحضرتؐ سے محبت اور پیروی کی تلقین فرمائی۔

کمزور اور بے سہاروں سے حسن سلوک

خطبہ جمعہ	17 دسمبر	2004ء
الفضل انٹرنیشنل	31 دسمبر	2004ء

کمزوروں اور بے سہاروں کے ساتھ حسن سلوک اور ان کی مدد کرنے کے بارہ میں احمدیوں کو تلقین فرمائی کہ ان کو تلاش کریں اپنے ماحول میں پھر ان سے حسن سلوک کریں۔ حضور نے مسکینوں، کمزوروں اور بے سہارا لوگوں کے ساتھ آنحضرتؐ کے حسن سلوک کے نمونے بیان فرمائے اور ان کے بارہ میں آپؐ کی تعلیمات کا ذکر فرمایا۔

رشتہ ناطہ کے مسائل اور نصائح

خطبہ جمعہ	24 دسمبر	2004ء
الفضل انٹرنیشنل	7 جنوری	2005ء

رشتے طے کرتے وقت دین کو ترجیح دیں۔ یتیموں، بیواؤں اور شادی کے قابل افراد کے رشتے کروانا معاشرے کی ذمہ داری ہے۔ بیوگان کے رشتہ کی کوشش کریں تاہم رشتہ کرنا یا نہ کرنا بیوہ کا حق ہے۔ شادی کے قابل لوگوں کی شادی کروانا یہ پورے معاشرے کی ذمہ داری ہے اور رشتوں کے معاملہ میں تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے رشتے کریں۔

عہدیداران اور واقفین زندگی کے فرائض

خطبہ جمعہ	31 دسمبر	2004ء
الفضل انٹرنیشنل	14 جنوری	2005ء

عہدیداران، واقفین زندگی اور احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی کہ عہدیدار انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے اپنے فرائض ادا کریں۔ عہدہ کسی کا حق نہیں نہ اس کی خواہش کرنی چاہئے تاہم جب عہدہ کی ذمہ داری پڑ جائے تو قومی امانت سمجھتے ہوئے اس کا حق ادا کریں۔ جماعتی و ذیلی تنظیموں کے عہدیدار لوگوں سے پیار اور محبت کا سلوک کریں۔

حضور انور نے مربیان اور واقفین کے مقام کو بیان کرتے ہوئے احباب جماعت کو نصیحت فرمائی کہ مربیان کو عزت کا مقام دیں اور ان کا ادب و احترام پیدا کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے دیگر خطابات
مطبوعہ الفضل 2004ء

خطاب	مطبوعہ الفضل	عنوان
28دسمبر 2003ء	2 جنوری 2004	جلسہ سالانہ قادیان 2003ء کے موقع پر اختتامی خطاب کا خلاصہ
5دسمبر 2003ء	3 جنوری 2004ء	سیکرٹریان تعلیم کو ہدایات
	12 فروری 2004ء	انصار اللہ جرمنی کے نام پیغام
19/اکتوبر 2003ء	8مارچ 2004ء	سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ یو۔کے سے خطاب
29نومبر 2003ء	17مارچ 2004ء	مجلس شوریٰ خدام الاحمدیہ یو۔کے سے خطاب
31دسمبر 2003ء	20مارچ 2004ء	تربیتی کلاس برطانیہ سے خطاب
مارچ 2004ء	5/اپریل 2004ء	مجلس شوریٰ پاکستان کے موقع پر پیغام
19 مئی 2004ء	22 مئی 2004ء	اجتماع خدام الاحمدیہ جرمنی سے افتتاحی خطاب کا خلاصہ
6جون 2004ء	10 جون 2004ء	جلسہ سالانہ ہالینڈ پر اختتامی خطاب کا خلاصہ
5جون 2004ء	11 جون 2004ء	جلسہ سالانہ ہالینڈ مستورات سے خطاب کا خلاصہ
9مئی 2004ء	30 جون 2004ء	احمدی انجینئرز و آرکیٹیکٹس سے خطاب
3جولائی 2004ء	9 جولائی 2004ء	جلسہ سالانہ کینیڈا مستورات سے خطاب کا خلاصہ
4جولائی 2004ء	12 جولائی 2004ء	جلسہ سالانہ کینیڈا سے اختتامی خطاب کا خلاصہ
30جولائی 2004ء	5/اگست 2004ء	جلسہ سالانہ برطانیہ افتتاحی خطاب کا خلاصہ
31جولائی 2004ء	6/اگست 2004ء	جلسہ سالانہ برطانیہ دوسرے دن کے خطاب کا خلاصہ
31جولائی 2004ء	7/اگست 2004ء	جلسہ سالانہ برطانیہ مستورات سے خطاب کا خلاصہ
یکم اگست 2004ء	9/اگست 2004ء	جلسہ سالانہ برطانیہ اختتامی خطاب کا خلاصہ
21/اگست 2004ء	25/اگست 2004ء	جلسہ سالانہ جرمنی مستورات سے خطاب کا خلاصہ
22/اگست 2004ء	27/اگست 2004ء	جلسہ سالانہ جرمنی سے اختتامی خطاب کا خلاصہ
25/اگست 2004ء	یکم ستمبر 2004ء	بیت الحبیب کیل جرمنی کے افتتاح کے موقع پر خطاب
اپریل 2004ء	4 ستمبر 2004ء	جلسہ سالانہ برازیل کے لئے پیغام
4 ستمبر 2004ء	11 ستمبر 2004ء	جلسہ سالانہ سوئٹزرلینڈ مستورات سے خطاب کا خلاصہ
5 ستمبر 2004ء	13 ستمبر 2004ء	جلسہ سالانہ سوئٹزرلینڈ سے اختتامی خطاب کا خلاصہ
31جولائی 2004ء	20,18,17 ستمبر 2004ء	جلسہ سالانہ برطانیہ مستورات سے خطاب
23/اگست 2004ء	10 نومبر 2004ء	جامعہ احمدیہ کینیڈا کے بارہ میں تاثرات

میں اور میرے نبی ہمیشہ غالب رہیں گے

خدا کے نور سے گوندھا گیا ہے
کہ پتلا ہے بظاہر خاک کا یہ
" نبی میرے سدا غالب رہیں گے "
نوشتہ ہے خدائے پاک کا یہ

ارشاد عرشی ملک

حضور انور کی سیکرٹریان تعلیم کو پر معارف نصائح

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 2003ء میں سیکرٹریان تعلیم کو نہایت اہم اور قیمتی نصائح ارشاد فرمائیں۔ یہ ہدایات سیکرٹریان تعلیم کی خصوصی توجہ کے لئے شائع کی جارہی ہیں۔

پھر سیکرٹری تعلیم ہے۔ عموماً سیکرٹریان تعلیم جماعتوں میں اتنے فعال نہیں جتنے ان سے توقع کی جاتی ہے یا کسی عہدیدار سے توقع کی جا سکتی ہے۔ اور یہ میں یونہی اندازے کی بات نہیں کر رہا، ہر جماعت اپنا اپنا جائزہ لے لے تو پتہ چل جائے گا کہ بعض سیکرٹریان پورے سال میں کوئی کام نہیں کرتے۔ حالانکہ مثلاً سیکرٹری تعلیم کی مثال دے رہا ہوں، سیکرٹری تعلیم کا یہ کام ہے کہ اپنی جماعت کے ایسے بچوں کی فہرست بنائے جو پڑھ رہے ہیں، جو سکول جانے کی عمر کے ہیں اور سکول نہیں جا رہے۔ پھر وجہ معلوم کریں کہ کیا وجہ ہے وہ سکول نہیں جا رہے۔ مالی مشکلات ہیں یا صرف نکما پن ہی ہے۔ اور ایک احمدی بچے کو تو توجہ دلانی چاہئے کہ اس طرح وقت ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ مثلاً پاکستان میں ہر بچہ کے لئے خلیفۃ المسیح الثالث نے یہ شرط لگائی تھی کہ ضرور میٹرک پاس کرے۔ بلکہ اب تو معیار کچھ بلند ہو گئے ہیں اور میں کہوں گا کہ ہر احمدی بچے کو ایف۔ اے ضرور کرنا چاہئے۔

افریقہ میں جو کم از کم معیار ہے پڑھائی کا۔ سیکنڈری سکول کا یا جی سی ایس سی، یہاں بھی ہے، وہاں بھی۔ اسی طرح ہندوستان اور بنگلہ دیش اور دوسرے ملکوں میں، یہاں بھی میں نے دیکھا ہے کہ یورپ کے اور امریکہ کے بعض لڑکے ملتے ہیں وہ پڑھائی چھوڑ بیٹھے ہیں۔ تو یہ کم از کم معیار ضرور حاصل کرنا چاہئے۔ بلکہ جہاں تک تعلیمی سہولتیں ہیں بچوں کو اور بھی آگے پڑھنا چاہئے۔ اور سیکرٹریان تعلیم کو اپنی جماعت کے بچوں کو اس طرف توجہ دلاتے رہنا چاہئے۔ اگر تو یہ بچے جس طرح میں نے پہلے کہا، کسی مالی مشکل کی وجہ سے انہوں نے پڑھائی چھوڑی ہوئی ہے تو جماعت کو بتائیں۔ جماعت (۔) حتی الوسع ان کا انتظام کرے گی۔ اور پھر یہ بھی ہوتا ہے بعض دفعہ کہ بعض بچوں کو عام روایتی پڑھائی میں دلچسپی نہیں ہوتی۔ اگر اس میں دلچسپی نہیں ہے تو پھر کسی ہنر کے سیکھنے کی طرف بچوں کو توجہ دلائیں۔ وقت بہرحال کسی احمدی بچے کا ضائع نہیں ہونا چاہئے۔ پھر ایسی فہرستیں ہیں جو ان پڑھے لکھوں کی تیار کی جائیں جو آگے پڑھنا چاہتے ہیں۔ ہائر سٹڈیز کرنا چاہتے ہیں لیکن مالی مشکلات کی وجہ سے نہیں پڑھ سکتے تو جس حد تک ہو گا جماعت ایسے لوگوں کی مدد کرے گی۔ بہرحال سیکرٹریان تعلیم کو خود بھی اس سلسلے میں Active ہونا پڑے گا اور ہونا چاہئے۔ تو یہ چند مثالیں ہیں۔ جو ذمہ داری ہے سیکرٹری تعلیم کی، اور بھی بہت سارے کام ہیں اس بارہ میں چند مثالیں میں نے دی ہیں۔ اگر محلے کے لیول سے لے کر نیشنل لیول تک سیکرٹریان تعلیم مؤثر ہو جائیں اور کام کرنے والے ہوں تو یہ تمام باتیں جو میں نے بتائی ہیں اور ان کے علاوہ بھی اور بہت ساری باتیں ہیں ان سب کا علم ہو سکتا ہے۔ فہرست تیار ہو سکتی ہے اور پھر ایسے طلباء کو مدد کر کے پھر آگے پڑھایا بھی جا سکتا ہے۔

(الفضل 22 مارچ 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **41899** میں محمد شمعون ولد میاں محمد شریف قوم بھٹی پیشہ دوکانداری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شوکت آباد کالونی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان 2 عدد مالیتی -/300000 روپے۔2۔ زرعی اراضی 2 ایکڑ ایک کنال مالیتی -/270000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت زمین + دوکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شمعون گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف شوکت آباد کالونی گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف شوکت آباد کالونی

مسل نمبر **41900** میں عبدالحی خان ولد محمد مسعود خان قوم بلوچ مندرانی پیشہ پینشنر عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔سکنی کمرہ بمعہ پلاٹ 10 مرلہ مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی موضع مندرانی برقبہ 4 کنال 4 مرلہ مالیتی -/15750 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی موضع نہلانی برقبہ 1 کنال 10 مرلہ مالیتی -/5850 روپے۔ 4۔ زرعی اراضی موضع پوکھاں بارانی 3 کنال مالیتی -/7500 روپے۔ 5۔ زرعی اراضی موضع نند گوٹھ 3 کنال 1 مرلہ مالیتی -/15250 روپے۔ 6۔ زرعی اراضی موضع پلو نہال شمالی 2 کنال دریابرد -/3500 روپے۔ 7۔ مکان 2 کمرے برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/146000 روپے۔ 8۔ پینشن گریجویٹی کی رقم -/208000 روپے۔ 9۔ نقدم جمع بینک -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2735 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحی خان گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد خان ولد محمد مسعود خان تونسہ شریف گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ایاز ولد نور محمد بزدار

مسل نمبر **41901** میں شہناز نثار زوجہ نثار احمد پٹواری قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-25 میں وصیت کرتیہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 7 تولے مالیتی -/54000 روپے۔ 2۔حق مہر -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شہناز نثار گواہ شد نمبر 1 نثار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد زبیر احمد بھوڑو چک 18

مسل نمبر **41902** میں شاہد نثار واہلہ ولد نثار احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد نثار واہلہ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود ولد زبیر احمد بھوڑو چک 18 گواہ شد نمبر 2 نثار احمد والد موصی

مسل نمبر **41903** میں ناصر احمد واہلہ ولد محمد علی واہلہ قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-1 میں صیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 3 ایکڑ واقع بھوڑو چک مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد واہلہ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد بسراء ولد منور احمد بسراء گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم ولد نصیر احمد

مسل نمبر **41904** میں رانا الیاس احمد ولد رانا برکت علی قوم راجپوت پیشہ دوکاندار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڑو چک 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی رقبہ پونے دو ایکڑ مالیتی -/525000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7000 روپے ٹھیکہ سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا الیاس احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد علی گواہ شد نمبر 2 محمد اجمل شاہد ولد اسلم بھوڑو چک 18

مسل نمبر **41905** میں سلمیٰ عتیق بنت عتیق الرحمٰن وڑائچ قوم وڑائچ جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مانانوالہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلمیٰ عتیق گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفی منصور مربی سلسلہ نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد ولد نذر محمد مانانوالہ

مسل نمبر **41906** میں محمد ارشد اعجاز ولد شیخ منور احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے روڈ دنیاپور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ارشد اعجاز گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر 26824 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد زکریا ولد شیخ محمد انور دنیاپور

مسل نمبر **41907** میں سعود احمد شیخ ولد شیخ منور احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے روڈ دنیاپور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعود احمد شیخ گواہ شد نمبر 1 ضمیر احمد ندیم وصیت نمبر 26824 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد زکریا دنیاپور

مسل نمبر **41908** میں خالد منصور ولد منصور احمد مرحوم قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لالہ زار کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/50000 روپے۔2۔گاڑی مالیتی تقریباً -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/280000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد منصور گواہ شد نمبر 1 مرزا لطیف احمد ولد مرزا احمد الدین مرحوم واہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 شریف احمد ولد چوہدری عزیز الرحمٰن

مسل نمبر **41909** میں عطاء الحی طاہر ولد وسیم احمد شاکر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الحی طاہر گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شاکر والد موصی گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف ولد ملک فقیر محمد مرحوم واہ کینٹ وصیت نمبر 16762

مسل نمبر **41910** میں روخسانہ روحی بنت لئیق احمد سنوری قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ روخسانہ روحی گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد سنوری والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 انور طاہر وصیت نمب 26569

مسل نمبر **41911** میں مریم رفیق بنت وقار غنی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم رفیق گواہ شد نمبر 1 وقار غنی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر **41912** میں مریم ظفر بنت چوہدری ظفر احمد قوم جٹ بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت

درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/14300 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مریم ظفر گواہ شدنمبر 1 چوہدری ظفر احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر **41913** میں صدف امتیاز بنت امتیاز احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صدف امتیاز گواہ شدنمبر 1 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762 گواہ شدنمبر 2 محمد افضل ولد مہدی خان واہ کینٹ

مسل نمبر **41914** میں محمد اشرف ولد غلام رسول قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اشرف گواہ شدنمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432

مسل نمبر **41915** میں فریدہ نسرین زوجہ محمد اشرف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فریدہ نسرین گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شدنمبر 2 محمد اشرف خاوند موصیہ

مسل نمبر **41916** میں مبارکہ لقمان زوجہ محمد لقمان احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور مالیتی تقریباً -/125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ لقمان گواہ شدنمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد ابراہیم ولد چوہدری اشرف علی دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **41917** میں ھبۃ الہادی زوجہ شاہد احمد قوم ڈاہری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/C$7000۔2۔ طلائی زیور 168 گرام مالیتی -/128000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھبۃ الہادی گواہ شدنمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2

مسل نمبر **41918** میں ذیشان ناصر ولد ناصر احمد قوم تھہیم پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذیشان ناصر گواہ شدنمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شدنمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ دارالصدر غربی لطیف

مسل نمبر **41919** میں مبارکہ منصور زوجہ منصور احمد خان قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار برائے اخراجات مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ منصور گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور وصیت نمبر 19408 ولد میاں مہر الدین مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شدنمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود فیکٹری ایریا احمد ربوہ

مسل نمبر **41920** میں نجمہ ریاست علی زوجہ ریاست علی قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 154-920 گرام مالیتی -/111546 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نجمہ ریاست علی گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور وصیت نمبر 19408 گواہ شدنمبر 2 سلطان بشیر طاہر فیکٹری ایریا احمد ربوہ

مسل نمبر **41921** میں عظمیٰ طاہر زوجہ طاہر احمد ظفر قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات مالیتی -/23260 روپے۔2 ۔حق مہر -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ طاہر گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور وصیت نمبر 19408 گواہ شدنمبر 2 سلطان بشیر طاہر فیکٹری ایریا احمد ربوہ

مسل نمبر **41922** میں نائلہ قدسیہ بنت بشیر احمد قوم سندھو پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں مالیتی -/2100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نائلہ قدسیہ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور وصیت نمبر 19408 گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر **41923** میں مدیحہ گوہر بنت منور ظہیر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ گوہر گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور وصیت نمبر 19408 گواہ شدنمبر 2 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789

مسل نمبر **41924** میں عمارہ ظل بنت ہومیو ڈاکٹر محمد امین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات مالیتی -/9000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عمارہ ظل گواہ شدنمبر 1 اسفندیار منیب ولد احمد عبدالمنیب فیکٹری ایریا احمد گواہ شدنمبر 2 ہومیو ڈاکٹر محمد امین چاولہ والد موصیہ

مسل نمبر **41925** میں ہما لقمان زوجہ لقمان احمد کشور قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 3 تولے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ہما لقمان گواہ شدنمبر 1 لقمان احمد کشور مربی سلسلہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 29855 گواہ شدنمبر 2 صادق علی وصیت نمبر 30905

مسل نمبر **41926** میں صائمہ صادق بنت صادق علی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صائمہ صادق گواہ شدنمبر 1 لقمان احمد کشور وصیت نمبر 29855 گواہ شدنمبر 2 صادق علی والد موصیہ وصیت نمبر 30905

مسل نمبر **41927** میں نسیم احمد ولد ناصر احمد قوم شیخ پیشہ دکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 4500/- روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نسیم احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اکرم محمود وصیت نمبر 27533

مسل نمبر **41928** میں تسکین اختر زوجہ نسیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی 45000/- روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے۔3۔والد صاحب کے ترکہ سے وصول شدہ رقم 38000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ تسکین اختر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اکرم محمود وصیت نمبر 27533

مسل نمبر **41929** میں سیف اللہ ناصر ولد عنایت اللہ قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھٹا بھٹا ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک عدد مکان مالیتی 150000/- روپے۔2۔پلاٹ برقبہ 5 مرلہ مالیتی 150000/- روپے جو ہم 4 بھائیوں کے نام مشترکہ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 33000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سیف اللہ گواہ شد نمبر 1 طارق پرویز ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656

مسل نمبر **41930** میں رفیع احمد طاہر ولد میاں مقبول احمد قوم ہنجراء پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 6 مرلہ واقع سانگلہ ہل مالیتی 400000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 7400/-+1000 روپے اوسطاً ماہوار بصورت تنخواہ+میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رفیع احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی سانگلہ ھل گواہ شد نمبر 2 عطاء الصبور وصیت نمبر 32173

مسل نمبر **41931** میں طیبہ کوثر زوجہ رفیع احمد طاہر قوم ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ 5000/- روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی 40000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طیبہ کوثر گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی سانگلہ ہل

مسل نمبر **41932** میں محمد عمیر طاہر ولد رفیع احمد طاہر قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عمیر طاہر گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد صلاح الدین چٹھہ ولد محمد ریاض چٹھہ سانگلہ ہل

مسل نمبر **41933** میں غزالہ خالد زوجہ محمد خالد بٹر قوم جٹ بٹر پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر وصول شدہ 30000/- روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی 40000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 6700/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ غزالہ خالد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ملہی ولد احمد علی ملہی فیروز والہ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980

مسل نمبر **41934** میں محمد خالد عمر بٹر ولد محمد انور بٹر قوم بٹر جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی 15000/- روپے۔2۔کار مالیتی 200000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 8000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد خالد عمر بٹر گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ملہی فیروز والہ گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980

مسل نمبر **41935** میں خرم شکر اللہ دھاریوال ولد چوہدری شکر اللہ خاں قوم جٹ دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2700/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خرم شکر اللہ دھاریوال گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ناز وصیت نمبر 28980 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی فیروز والہ

مسل نمبر **41936** میں سدرہ شوکت جہاں بنت ناصر احمد قمر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سدرہ شوکت جہاں گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد حسین مرحوم سلیم پور گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع ولد کرم الٰہی سلیم پور

مسل نمبر **41937** میں زاہد احمد ولد ناصر احمد قمر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلیم پور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد احمد گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد حسین مرحوم سلیم پور گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد شفیع سلیم پور

مسل نمبر **41938** میں عطیۃ المجید بنت نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور لاکٹ ٹاپس مالیتی 3750/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ عطیۃ المجید گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد خان وصیت نمبر 30784 گواہ شد نمبر 2 عطاء الغفار ولد نسیم احمد

مسل نمبر **41939** میں عاطف نسیم ولد نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عاطف نسیم گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد وصیت نمبر 14535 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خان وصیت نمبر 30784

مسل نمبر **41940** میں نازیہ نعیم بنت نعیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات 8-500 گرام مالیتی 5585/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ نازیہ نعیم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد انور داد خان گواہ شد نمبر 2 امجد خان ولد شبیر احمد ڈگری گھمناں

مسل نمبر **41941** میں ھبۃ النصیر بنت حکیم محمد اشرف جاوید قوم راجپوت (ملک) پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانپور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی لاکٹ مالیتی 3000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ھبۃ النصیر گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ابڑو وصیت نمبر 30656 گواہ شد نمبر 2 طاہر رفیق وصیت نمبر 34050

مسل نمبر **41942** میں ھبۃ المنعم بنت حکیم محمد اشرف جاوید قوم راجپوت (ملک) پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خان پور ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں مالیتی 500/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب

خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ھبۃ المنعم گواہ شد نمبر 1 محمد عاطف جاوید ولد حکیم محمد اشرف جاوید گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ابرو وصیت نمبر 30656

مسل نمبر **41943** میں سلمٰی ظفر زوجہ ظفر ندیم قوم بزدار بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 100 گرام۔2۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سلمٰی ظفر گواہ شد نمبر 1 ظفر ندیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر **41944** میں فرحان قمر ولد عبدالغنی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکٹر شیر محمد روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔والدہ صاحبہ کی طرف سے ملنے والی رقم برائے کاروبار اب خاکسار مزید تعلیم کے لئے بیرون ملک جا رہا ہے۔ -/235000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرحان قمر گواہ شد نمبر 1 محمد عامر وصیت نمبر 33390 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **41945** میں امتہ القدوس فرحانہ بنت چوہدری نور دین قوم جٹ تتلہ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ القدوس فرحانہ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821 گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناصر ولد نور الدین باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **41946** میں سلیم اکبر ولد چوہدری محمد علی قوم لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نہر کالونی جہلم شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ حصہ 5 مرلہ 3/27 دارالعلوم شرقی نور ربوہ۔2۔نقد رقم -/81000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9008 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور والدین کی طرف مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از حصہ فصل ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیم اکبر لنگا گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر الطاف الرحمٰن ولد چوہدری علی اکبر مرحوم جہلم گواہ شد نمبر 2 مرزا خورشید

مسل نمبر **41947** میں عامر شہزاد ولد سلیم اکبر قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نہر کالونی جہلم شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر شہزاد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر الطاف الرحمٰن جہلم گواہ شد نمبر 2 سلیم اکبر لنگاہ والد موصی

مسل نمبر **41948** میں سکندر جلال ولد جلال الدین مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 3 جہلم شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت سکندر جلال مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سکندر جلال گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر الطاف الرحمٰن جہلم گواہ شد نمبر 2 عابد مشتاق بٹ ولد مشتاق احمد بٹ مرحوم جہلم

مسل نمبر **41949** میں محمد عظیم ولد رسول بخش قوم قریشی پیشہ ملازمت ڈرائیور عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 3 جہلم شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان واقع سعد اللہ پور ضلع منڈی بہاؤالدین رقبہ 9 مرلہ مالیتی -/250000 روپے کا 2/5 حصہ۔2۔زرعی زمین برقبہ 7 کنال واقع سعد اللہ پور مالیت اندازاً -/50000 روپے کا 2/5 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000+2700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عظیم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد محمد عظیم جہلم گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد ولد محمد عظیم جہلم

مسل نمبر **41950** میں نعیم احمد ولد محمد عظیم قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میشن محلّہ نمبر 3 جہلم شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد ولد محمد عظیم جہلم گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد عظیم جہلم

مسل نمبر **41951** میں فہیم احمد نعیم ولد محمد عظیم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 3 جہلم شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہیم احمد نعیم گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد محمد عظیم جہلم گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد محمد عظیم جہلم

مسل نمبر **41952** میں رفعت النساء زوجہ چوہدری نعیم احمد باجوہ قوم ہندل جاٹ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال ٹاؤن جہلم شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے 6 ماشہ مالیتی -/17500 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعت النساء گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد باجوہ ولد چوہدری نعیم احمد باجوہ جہلم گواہ شد نمبر 2 چوہدری نعیم احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر **41953** میں عتیقہ نعیم باجوہ بنت چوہدری نعیم احمد باجوہ قوم جاٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال ٹاؤن جہلم شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 6 ماشہ مالیتی -/3500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عتیقہ نعیم باجوہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد باجوہ ولد سراج الدین باجوہ جہلم

مسل نمبر **41954** میں فہیم احمد باجوہ ولد چوہدری نعیم احمد باجوہ قوم جاٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال ٹاؤن جہلم شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فہیم احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نعیم احمد باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد باجوہ جہلم

مسل نمبر **41955** میں نصرت عنبرین باجوہ بنت چوہدری نعیم احمد باجوہ قوم جاٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلال ٹاؤن جہلم شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت عنبرین باجوہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 حنیف احمد باجوہ جہلم

مسل نمبر **41956** میں امتہ الشافیہ زوجہ حنیف احمد باجوہ قوم بھنڈر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا محلّہ محلّہ جہلم شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-8-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی تقریباً -/17000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الشافیہ گواہ شد نمبر 1 محمد انور گوگا ولد محمد صادق مرحوم گواہ شد نمبر 2 سلیم اکبر لنگاہ ولد محمد علی لنگاہ جہلم

مسل نمبر **41957** میں طارق مشتاق بٹ ولد مشتاق احمد بٹ مرحوم قوم کشمیری پیشہ پینشنر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 3 جہلم شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حصہ مکان آبادئی مالیتی تقریباً -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/950 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق مشتاق بٹ گواہ شدنمبر 1 عابد مشتاق بٹ ولد مشتاق احمد بٹ مرحوم جہلم گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر الطاف الرحمٰن ولد چوہدری علی اکبر مرحوم ربوہ

مسل نمبر **41958** میں عابد مشتاق بٹ ولد مشتاق احمد بٹ مرحوم قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 3 جہلم شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔آبائی مکان مالیتی -/600000 روپے کے نصف حصہ کا مالک ہوں۔اس وقت مجھے مبلغ -/12365 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عابد مشتاق بٹ گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر الطاف الرحمٰن جہلم گواہ شدنمبر 2 طارق مشتاق بٹ ولد مشتاق احمد بٹ مرحوم جہلم

مسل نمبر **41959** میں سمیع اللہ ریاض ولد سراج الدین قوم جٹ باجوہ پیشہ پینشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد کالونی فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ایک مکان۔اس وقت مجھے مبلغ -/5600 روپے ماہوار بصورت پینشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سمیع اللہ ریاض گواہ شدنمبر 1 محمد شفیع ولد محمد موسیٰ دارالشکر ربوہ گواہ شدنمبر 2 عبدالباری ولد علی رزاق دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **41960** میں محمد نعمان سمیع ولد ڈاکٹر سمیع اللہ ریاض قوم جٹ باجوہ پیشہ حفاظت مرکز عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد نزد فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3320 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نعمان سمیع گواہ شدنمبر 1 محمد شفیع ولد محمد موسیٰ دارالشکر گواہ شدنمبر 2 عبدالباری ولد علی رزاق

مسل نمبر **41961** میں نعیم احمد طاہر ولد حاجی احمد قوم حام پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ ساڑھے تین مرلہ مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد طاہر گواہ شدنمبر 1 تنویر احمد تبسم ولد حاجی احمد فیکٹری ایریا سلام گواہ شدنمبر 2 سیف اللہ ولد حاجی احمد فیکٹری ایریا سلام

مسل نمبر **41962** میں عثمان احمد ولد محمد احمد قوم کشمیری میر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان احمد گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد ولد محمد احمد فیکٹری ایریا سلام گواہ شدنمبر 2 محمد احمد ولد غلام احمد فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **41963** میں محمد محسن ولد علی احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد محسن گواہ شدنمبر 1 علی احمد ولد محمد علی فیکٹری ایریا سلام گواہ شدنمبر 2 نجم الحسن ولد علی محمد فیکٹری ایریا سلام

مسل نمبر **41964** میں سعدیہ سلام بنت عبدالرؤف قوم واہلہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی بالیاں بوزن آدھا تولہ مالیتی -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ سلام گواہ شدنمبر 1 سمیع اللہ ولد واثق عقیل فیکٹری ایریا احمد گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خان فیکٹری ایریا سلام

مسل نمبر **41965** میں طاہرہ شکیل زوجہ شکیل احمد قریشی قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/54000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ شکیل گواہ شدنمبر 1 عبدالرشید ولد میاں عبدالکریم مرحوم دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد محمد عالم مرحوم دارالعلوم شرقی ربوہ

مسل نمبر **41966** میں حافظ حامد کریم بلال ولد عبدالغنی قوم کلو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/75 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ حامد کریم بلال گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد وصیت نمبر 23084 گواہ شدنمبر 2 عبدالرشید ارشد دارالعلوم شرقی

مسل نمبر **41967** میں حافظ فائزہ ناصر بنت نصیر احمد ناصر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حافظہ فائزہ ناصر گواہ شدنمبر 1 عبدالرشید ارشد دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد ناصر والد موصیہ

مسل نمبر **41968** میں شمع مقبول زوجہ مقبول احمد ناصر قوم مغل پیشہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/5000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمع مقبول گواہ شدنمبر 1 مقبول احمد ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر **41969** میں ادریس محمد اسحاق ولد محمد ابراہیم قوم گجر پیشہ زراعت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-10/3 ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ادریس محمد اسحاق گواہ شدنمبر 1 محمد ابراہیم والد موصی ولد چوہدری رحمت اللہ چک نمبر L-10/3 گواہ شدنمبر 2 محمد احمد ولد محمد اسماعیل چک نمبر L-10/3

مسل نمبر **41970** میں بلال احمد ولد محمد احمد قوم گجر پیشہ زراعت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-103 ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بلال احمد گواہ شدنمبر 1 محمد ابراہیم چک نمبر L-10/3 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد والد موصی

مسل نمبر **41971** میں اشفاق احمد ولد محمد احمد قوم گجر پیشہ زراعت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر L-10/3 ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اشفاق احمد گواہ شدنمبر 1 محمد ابراہیم چک نمبر L-10/3 گواہ شدنمبر 2 محمد احمد والد موصی

مسل نمبر **41972** میں مرزا محمد رفیع ولد مرزا شاہ محمد قوم مغل پیشہ عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 33 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پختہ مکان ایک عدد مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار برائے گھریلو اخراجات مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا محمد رفیع گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم باجوہ وصیت نمبر 31892 گواہ شدنمبر 2 محمد اشرف باجوہ وصیت نمبر 26816

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

مکرم حکیم محمد جمیل صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع بدین لکھتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم محمد شفیع صاحب ولد حکیم نور احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 4 جنوری 2005ء کو اس دنیائے فانی سے رحلت کر گئے ان کی نماز جنازہ مکرم فخر الدین فرخ صاحب مربی ضلع بدین نے پڑھائی۔ تدفین کے بعد مکرم مربی صاحب موصوف نے دعا کرائی۔ مرحوم نہایت سادہ طبیعت صاف گو اور مخلص احمدی تھے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم عبد الباسط چوہدری صاحب سابق قائد ضلع و علاقہ ملتان لکھتے ہیں۔ خاکسار کا گردے کا آپریشن ہوا ہے۔ اب بفضلہ تعالیٰ صحت بہتر ہے نیز بڑے بھائی مکرم چوہدری عبد العزیز صاحب دل کے عارضے کی بنا پر چند روز ملتان کے مقامی ہسپتال مین داخل رہنے کے بعد اب گھر میں صاحب فراش ہیں ڈاکٹرز نے اینجیو گرافی تجویز کی ہے۔ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ شفا کاملہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم عبد الغفور رندھاوا صاحب دار العلوم غربی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ گردن میں تکلیف کے باعث بیمار ہیں ڈاکٹرز نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب سیکرٹری ضیافت علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ناک اور کان میں شدید درد رہتی ہے۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست دعا ہے۔

محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ احمد علی اسلم صاحب مرحوم دار الفتوح شرقی ربوہ لکھتی ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم فہیم احمد صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم ناصر احمد ظفر صاحب دار الصدر شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی نواسی مکرمہ سمیرا انصر صاحبہ بنت مکرم نصر اللہ بلوچ صاحب کا نکاح مکرم اظہر ظہور طاہر صاحب ابن مکرم ظہور احمد طاہر صاحب مقیم جرمنی کے ساتھ مورخہ 23 دسمبر 2004ء کو بیت الذکر رحمان کالونی میں بعوض مبلغ 15000 یورو حق مہر پر مکرم ریاض محمود باجوہ مربی سلسلہ نے پڑھا۔ سمیرا انصر صاحبہ مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر کی پوتی اور مولانا ظفر محمد صاحب ظفر کی نسل سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ فریقین کیلئے اور سلسلہ احمدیہ کیلئے بابرکت کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سکواڈرن لیڈر (ر) قاضی محمد شفیق صاحب صدر جماعت احمدیہ رسالپور 18 فروری 2005ء کو بقضائے الٰہی بعمر 80 سال وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت قاضی کریم اللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے اور مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب سابق امیر جماعت ساہیوال کے چچا زاد بھائی اور خاکسار کی اہلیہ اور روٹرنری ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب دار الصدر غربی ربوہ کے رشتہ میں ماموں تھے۔ نیز آپ مکرم قاضی عبد الحفیظ صاحب ننکانہ کے بڑے بھائی اور مکرم قاضی سعید احمد صاحب ڈیفنس لاہور اور قاضی افتخار احمد صاحب ملتان کے بہنوئی تھے۔ آپ کے پسماندگان میں چار بیٹیاں اور تین بیٹے، مکرم کرنل (ر) قاضی ناصر احمد صاحب راولپنڈی، مکرم میجر (ر) فاروق احمد صاحب رسالپور اور مکرم قاضی محمد نعیم صاحب مہدی آباد جرمنی ہیں۔ 21 فروری کو بیت التوحید راولپنڈی میں مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور میت ربوہ لائی گئی۔ اسی روز بعد ادائیگی نماز ظہر و عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم بفضلہ تعالیٰ موصی تھے تاہم وفات بباعث حادثہ کی بناء پر حسب ضابطہ امانتاً تدفین عام قبرستان ربوہ میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم ناظر صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم بہت نیک، خلیق سب کے ہمدرد اور غریب پرور دعا گو بزرگ تھے۔ آپ کو یہ سعادت بھی نصیب ہوئی کہ 1974ء میں اسمبلی کی کارروائی کے دنوں میں حضرت خلیفہ ثالث آپ کی کوٹھی واقعہ اسلام آباد میں قیام پذیر رہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا عرض ہے اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیکیاں آگے بڑھانے کی توفیق حاصل رہے۔

درخواست دعا

مکرم عزیز احمد صاحب مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان لکھتے ہیں۔ میرے بھائی مکرم شرافت علی صاحب ٹھیکیدار کی اہلیہ بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں ان کا آپریشن متوقع ہے۔ نیز ان کی بیٹی خولہ شرافت صاحبہ ٹانگ کی تکلیف کی وجہ سے سخت بیمار ہیں اور چلنے پھرنے سے معذور ہیں ان کا بھی ڈاکٹروں نے آپریشن تجویز کیا ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ہر دو کو اپنے خاص فضل سے صحت عطا کرے اور بیماری سے نجات دئے۔ آمین

ربوہ میں طلوع و غروب 2۔ مارچ 2005ء

طلوع فجر	5:14
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	12:21
وقت عصر	4:23
غروب آفتاب	6:07
وقت عشاء	7:29

Modern Read & Write School
نرسری تا پنجم انگلش میڈیم
بچوں کو سکول کی تعلیم کے ساتھ قاعدہ یسرنا القرآن تجوید کے ساتھ سکھانا اور بنیادی دینی معلومات سے بچوں کو آگاہ کرنا بچوں کے نصاب میں شامل ہے۔
داخلہ کیلئے ہمارے سکول واقع الفردوس
بالائی منزل گولبازار ربوہ تشریف لائیں۔ فون نمبر: 213466

صرف پرانے پیچیدہ ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 علوم شرقی ربوہ فون: 212694

رفیق دماغ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:04524-212434 Fax:213966

C.P.L 29

ACCOUNTANT/AUDITOR REQUIRED
Required by well reputable company based in Faisalabad
(A) SENIOR ACCOUNTANT.
Must be a graduate preferably CA part 1 & part 2
Experience in similar position with a reputable organization
Familiar with computerized accounting.
(B)INTERNAL AUDITOR.
Same qualification & experience as above with at least three years experience of working independently with large business house.
Market based salary for a right candidate.
Apply in own handwriting within ten days with C.V & latest photograph Indicating last salary drawn.
To the Director (HR & D)
P.O.Box# 500 Faisalabad.